

لفظ

(جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں)

موضوع (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں) مہمل (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

مفرد (اس کی لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے) مرکب (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)

حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر نہ سمجھا جاسکے، جیسے: وِسْنُ (سے)

حرفِ فیئ (میں) و (اور) کہ جب تک ان کے ساتھ کوئی اسم یا فعل نہ ملے اس وقت تک ان سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا اور جب مل جائے گا تو پورا پورا فائدہ حاصل ہو جائے گا جیسے: **إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ** میں واہے

اسم وہ لفظ جو کسی چیز کا نام ہو اور اس کے معنی میں کوئی نام نہ ہو جیسے: كِتَابٌ ، قَلَمٌ ، مِفْتَاحٌ فعل وہ کام جس کے معنی میں کوئی نام نہ ہو جیسے: قَرَأْتُ (میں نے پڑھا) أَقْرَأُ (میں پڑھ رہا ہوں)

بلحاظ وسعت

نکرہ معرفہ

بلحاظ جنس
مؤنث
سالم
مؤنث سالم
مؤنث
سالم
مؤنث سالم
بلحاظ تعداد
واحد
ثنیۃ
جمع
سالم
مؤنث سالم
مؤنث
سالم
مؤنث سالم

معرفہ (Proper Noun): معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز کے لیے بنایا گیا ہو جیسے خَالِدٌ کہ یہ خاص آدمی کا نام ہے۔ معرفہ کی چند قسمیں:

- 1- اسم علم: یعنی وہ اسم جو کسی خاص آدمی یا خاص چیز کا نام ہو جیسے: زید . مکة . زینب .
- 2- اسم ضمیر (Pronoun): کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں: مثلاً هُوَ (وہ) اَنْتَ (تم) اَنَا (میں) وغیرہ۔
- 3- اسم اشارہ: اشارے کے لیے استعمال ہونے والے اسماء جیسے هَذَا (یہ) ذَلِكْ (وہ) وغیرہ۔
- 4- اسم موصول: دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے اسماء مثلاً: اَلَّذِي . اَلَّتِي وغیرہ۔ اسم موصول اردو میں ان معنوں میں آتا ہے (جو جس نے، جس کو، جس کا، جنھوں نے، جن کا) وغیرہ۔
- 5- معرف باللام: یعنی وہ اسم جس کے شروع میں الف لام لگا کر معرفہ بنایا جائے جیسے: رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ (الف لام: ال) کا وہی استعمال ہے جو انگلش میں The کا ہے۔

نوٹ: معرفہ کی پہلی چار اقسام کے ساتھ ”ال“ لگانا درست نہیں مثلاً: اَلْمُحَمَّدُ یا اَلْهَذَا کہنا درست نہیں کیوں کہ ”ال“ معرفہ بنانے کے لیے آتا ہے اور وہ پہلے ہی معرفہ ہیں۔

6- وہ اسم جو مذکورہ بالا قسموں میں سے ایک کی طرف مضاف ہو جیسے: فَرَسٌ زَيْدٍ كِتَابُهُ - قَلَمٌ هَذَا - يَدُ الرَّجُلِ .

نکرہ (Common Noun): وہ اسم جو کسی غیر معین یعنی عام چیز کے لیے بنایا گیا ہو جیسے: فَرَسٌ کہ عربی میں ہر گھوڑے کو کہتے ہیں۔

نکرہ کا ترجمہ ایک کوئی چند یا کچھ کے ساتھ کیا جاتا ہے جیسے: وَ لَدَّ اِيْكَا يَا كُوْنِي لُرْكَا - اَوْلَادٌ چنڈ لڑکے۔